

مسئلہ:

محترم جناب مفتی صاحب جامعہ اشرفیہ لاہور، اگر کوئی عورت حج یا عمرہ کے لئے مکہ مکرمہ جا رہی ہو، پھر وہ دوران سفر یا سفر سے پہلے حائضہ یعنی ناپاک ہو جائے تو وہ میقات سے نیت کرے گی یا بغیر احرام کی نیت کے مکہ چلی جائے گی، برائے مہربانی شریعت کی روشنی میں بحوالہ تفصیل سے رہنمائی فرمائیں۔



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الْجَوَابُ حَامِدًا وَمُصَلِّيًا

واضح رہے کہ حج یا عمرہ کی نیت سے مکہ مکرمہ کی طرف سفر کرنے والی عورت کو اگر مکہ میں داخل ہونے سے پہلے حیض آجائے تب بھی وہ احرام باندھ کر میقات سے گزرے گی۔ اس پر احرام کی ساری پابندیاں لاگو ہونگی، صرف مسجد حرام میں داخل نہیں ہو سکتی نہ طواف کر سکتی ہے۔ جب ماہواری ختم ہو تو غسل کر کے طواف کرے گی۔ اگر بغیر احرام کے میقات سے گزر جائے تو اس پر دم لازم ہو جاتا ہے۔ پھر دم دینے کے بعد وہ مسجد عائشہ سے احرام باندھے گی۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حج کے لئے تشریف لے گئے تو حج سے پہلے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کو حیض آگیا۔ انہوں نے باقی تمام مناسک ادا کیے لیکن بیت اللہ کا طواف نہیں کیا۔ جب پاک ہوئیں تو طواف کر لیا۔ عرض گزار ہوئیں کہ یا رسول اللہ! لوگ عمرہ اور حج کر کے لوٹیں گے اور میں صرف حج کر کے (یعنی ایام مخصوصہ کی وجہ سے آپ رضی اللہ عنہا حج سے پہلے عمرہ نہیں کر پائیں تھیں)۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عبدالرحمن بن ابوبکر کو حکم دیا:

أَنْ يَخْرُجَ مَعَهَا إِلَى التَّنْعِيمِ فَاعْتَمَرَتْ بَعْدَ الْحَجِّ فِي ذِي الْحِجَّةِ وَأَنَّ سُرَاقَةَ بْنَ مَالِكِ بْنِ جُعْشَمٍ لَقِيَ النَّبِيَّ وَهُوَ بِالْعَقْبَةِ وَهُوَ يَزِمُهَا فَقَالَ أَلَيْسَ هَذِهِ خَاصَّةٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ لَا بَلْ لِلْأَبَدِ.

ان کے ساتھ تنعیم تک جاؤ تو انہوں نے ذوالحجہ میں حج کے بعد عمرہ کیا۔ حضرت سراقہ بن مالک بن جعشم کی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عقبہ میں ملاقات ہوئی جب کہ وہ رمی کر رہے تھے۔ عرض گزار

ہوئے کہ یا رسول اللہ! کیا یہ خاص آپ کے لیے ہے؟ فرمایا: نہیں بلکہ ہمیشہ کیلئے۔ (بخاری، الصحیح، ۶۳۲/۲، رقم: ۱۶۹۳، بیروت، لبنان). واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

ڈاکٹر امجد علی عفی عنہ

رفیق دارالافتاء جامعہ اشرفیہ لاہور

۰۸ / ربیع الاول / ۱۴۴۴ھ

05 / اکتوبر / 2022ء



الجواب صحیح
مشرافت فریدی
۵ اکتوبر ۲۰۲۲
۱۱ ربیع الاول ۱۴۴۴ھ

الجواب صحیح
مسائل